از عدالتِ عظمیٰ

ہندوستان ایجوکیشن سوسائٹی و دیگر

بنام

ایس کے۔ کلیم، ایس کے۔ غلام نبی و دیگران

تاریخ فیصلہ: 10 مارچ 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مہاراشٹر ایمپلائز آف پرائیویٹ اسکول (کنڈیشن آف سروس) ضابطہ 1977:

دفعہ 5-عارضی تعیناتی-11 ماہ کے لیے عارضی طور پر تقرری-عدالت عالیہ کی جانب سے مستقلی کے دعوے کی اجازت-قرار پایا کہ، تعیناتی کو مستقل تعیناتی نہیں سمجھا جا سکتا-عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کہ مدعاعلیہ نمبر 1 کو مستقلی سے مقرر کیا گیا تھا واضح طور پر غیر قانونی ہے اور اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1971، سال 1997۔

ڈبلیو پی نمبر 5821، سال 1995 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 31.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس وی دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

چونکہ مدعاعلیہ نمبر 1 نے اطلاع دی ہے کہ اس نے نوٹس وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے، اس لیے اسے کافی نوٹس سمجھا جانا چاہیے۔ جواب دہندہ نمبر 5 اور 7 پیش کیے گئے ہیں۔ لیکن وہ نہ تو بذاتِ خود پیش ہو رہے ہیں اور نہ ہی وکیل کے ذریعے۔

اجازت دی گئی۔

چونکہ جواب دہندگان نہ تو بذاتِ خود پیش ہو رہے ہیں اور نہ ہی وکیل کے ذریعے، ہم نے اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل شری دیشپانڈے کی مدد لی ہے اور تعیناتی کے متعلقہ قوانین اور احکامات کا جائزہ لیا ہے۔ تسلیم شدہ حیثیت یہ ہے کہ مدعاعلیہ نمبر 1 کا تقرر 10 جون 1992 کو مندرجہ ذیل شرط کے ساتھ ایک واضح خالی جگہ کے خلاف کیا گیا تھا:

"آپ کی تعیناتی واضح خالی جگہ میں 11.6.1992 سے 10.5.1993 تک 11 ماہ کی مدت کے لیے خالصتاً عارضی ہے۔ مذکورہ مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے کے بعد آپ کی سروس بغیر کسی نوٹس کے تاریخ انقضا ہو جائے گی۔"

اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ پہلے مدعاعلیہ کی تعیناتی صرف ایک واضح خالی جگہ کے خلاف ایک عارضی تعیناتی تھی۔ تقرریوں کو مہاراشٹر ایمپلائز آف پرائیویٹ اسکول (کنڈیشنز آف سروس) ضابطہ 1977 کی توضیعات کے ذریعے ترتیب اور کنٹرول کیا جاتا ہے۔ ایکٹ کا دفعہ 5 درج ذیل بیان کرتا ہے:

"5. نجی اسکولوں کے انتظام کی کچھ ذمہ داریاں۔

(1) انتظامیہ اس طرح کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے باضابطہ طور پر اہل شخص کی تعیناتی کے ذریعے نجی اسکول میں ہر مستقل خالی جگہ کو مقرر کردہ طریقے سے جلد از جلد پر کرے گی۔

بشرطیکہ، جب تک کہ ایسی خالی جگہ کو ترقی کے ذریعے پر نہیں کیا جانا ہے، انتظامیہ، ایسی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے آگے بڑھنے سے پہلے، تعلیمی انسپکٹر، گریٹر بمبئی، یا جہاں بھی صورت ہو، تعلیمی افسر ضلع پریشد سے یہ معلوم کرے گی کہ آیا اس کے پاس موجود اضافی افراد کی فہرست میں کوئی مناسب شخص موجود ہے جو دوسرے اسکولوں میں شامل کرنے کے لیے رکھا گیا ہے؛ اور ایسا شخص دستیاب ہونے کی صورت میں، انتظامیہ اس شخص کو ایسی خالی جگہ پر مقرر کرے گی۔

(2) مستقل خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہر شخص دو سال کی مدت کے لیے جانچ پڑتال پر ہو گا۔ ذیلی دفعہ (4) اور (5) کی توضیعات کے تابع، وہ، دو سال کی اس جانچ کی مدت کی تکمیل پر، تصدیق شدہ سمجھا جائے گا۔

(3) اگر انتظامیہ کی رائے میں، کسی آزمائش دار کا کام یا طرز عمل، اس کی جانچ کی مدت کے دوران، تسلی بخش نہیں ہے، تو انتظامیہ اسے ایک ماہ کا نوٹس، یا نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی تنخواہ دینے کے بعد مذکورہ مدت کے دوران کسی بھی وقت اس کی خدمات ختم کر سکتی ہے۔

(4) اگر کسی آزمائش دار کی خدمات ذیلی دفعہ (3) کے تحت ختم کر دی جاتی ہیں اور اسے انتظامیہ کے ذریعے اسی اسکول یا اس سے تعلق رکھنے والے کسی دوسرے اسکول میں ایک سال کی مدت کے اندر دوبارہ مقرر کیا جاتا ہے جس سے اس کی خدمات ختم کر دی گئی تھیں، تو ذیلی دفعہ (2) کے مقاصد کے لیے جانچ کی مطلوبہ مدت کا حساب لگانے میں اس کے ذریعے پہلے کی گئی جانچ کی مدت کو مد نظر رکھا جائے گا۔

(4A) ذیلی دفعہ (2)، (3) یا (4) میں کچھ بھی کسی ایسے شخص پر لاگو نہیں ہو گا جو مستقل خالی جگہ کو ترقی کے ذریعے یا انضمام کے ذریعے پر کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق کے تحت فقرہ کیا گیا ہے۔

(5) انتظامیہ اس طرح کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے مناسب طور پر اہل شخص کو مقرر کر کے ہر عارضی خالی جگہ کو پر کر سکتی ہے۔ تعیناتی کا حکم اس لیے مقرر کر دہ فارم میں تیار کیا جائے گا، اور اس طرح کے شخص کی تعیناتی کی مدت بیان کرے گا۔

مذکورہ بالا اور تعیناتی کے حکم کے پیش نظر، مدعا علیہ کی تعیناتی خالصتاً ایک محدود مدت کے لیے عارضی تھی۔ ظاہر ہے، مجاز اتھارٹی کی طرف سے دی گئی منظوری اس عارضی تعیناتی کے لیے تھی۔ جہاں تک مستقل تعیناتیوں کا تعلق ہے، وہ ایکٹ کے دفعہ 5 کے ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے ذریعے ترتیب کیے جاتے ہیں جس کے مطابق انتظامیہ جلد از جلد، مقرر کردہ طریقے سے، نجی اسکول میں ہر مستقل خالی جگہ کو اس طرح کی خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے مناسب طور پر اہل شخص کی تعیناتی کے ذریعے پر کرے گی۔ اس طرح مقرر کر دہ ہر شخص کو ذیلی دفعہ (4) اور (5) کی توضیعات کے تابع دو سال کی مدت کے لیے جانچ پڑتال پر رکھا جائے گا۔ دو سال کی آزمائشی مدت مکمل ہونے پر اس کی تصدیق ہو جائے گی۔

ان حالات میں مدعا علیہ کی تعیناتی کو مستقل تعیناتی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس کے نتیجے میں، عدالت عالیہ کی طرف سے 31 جولائی 1996 کے متنازعہ فیصلے میں رٹ پٹیشن نمبر 5821/95 میں جاری کردہ

ہدایت کہ انہیں مستقلی سے مقرر کیا گیا تھا، واضح طور پر غیر قانونی ہے اور اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کا حکم الٹ دیا جاتا ہے اور رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔